

مسجد کی بجلی سے قبرستان میں بلب جلانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مسجد کے میٹر سے بجلی لے کر قبرستان میں بلب جلانا کیسا؟

جواب

مسجد کے میٹر سے بجلی لے کر قبرستان میں بلب جلانا ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ مسجد کی تمام اشیا، مسجد کے کاموں کے لیے ہی وقف ہوتی ہیں، انہیں کسی دوسرے مقصد یعنی قبرستان وغیرہ کے لیے استعمال کرنا، وقف کا خلاف مصرف استعمال ہے، اور وقف کا خلاف مصرف استعمال جائز نہیں۔ نہر الفائق میں ہے "الواجب ابقاء الوقف علی ما کان علیہ" ترجمہ: وقف کو اپنی اصل حالت پر باقی رکھنا واجب ہے۔ (النہر الفائق شرح کنز الدقائق، جلد 3، صفحہ 320، مطبوعہ کراچی)

بہار شریعت میں ہے "مسجد کی اشیا، مثلاً لوٹا، چٹائی وغیرہ کو کسی دوسری غرض میں استعمال نہیں کر سکتے، مثلاً لوٹے میں پانی بھر کر اپنے گھر نہیں لے جاسکتے، اگرچہ یہ ارادہ ہو کہ پھر واپس کر جاؤں گا۔ اُس کی چٹائی اپنے گھر یا کسی دوسری جگہ بچھانا، ناجائز ہے۔ یوں مسجد کے ڈول، رسی سے اپنے گھر کے لیے پانی بھرنا یا کسی چھوٹی سے چھوٹی چیز کو بے موقع اور بے محل استعمال کرنا، ناجائز ہے۔" (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 10، صفحہ 561، 562، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4928

تاریخ اجراء: 02 ذوالقعدة الحرام 1447ھ / 20 اپریل 2026ء



دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net